سیدمحمد کفیل بخاری

شاہ جی کا نام............ضروری وضاحت

حضرت مولانا سید ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے نام کے بارے میں عام طور پر احباب مغالطہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جسے دور کرنے کیلئے ضروری تفصیل اور وضاحت ذیل میں دی جا رہی ہے۔

آپ کا اصل نام: ———— سید عطاء المنعم بخاری

قدیم احرار حلقوں اور خاندان میں معروف نام: —— حافظ جی

خود اختیار کردہ نام: ———— سید ابوذر بخاری

کنیت: ———— ابومعاویہ

لقب: ———— جانشین امیر شریعت، قائد احرار

۱ آپ کی ولادت پر آپ کے دادا حضرت حافظ سید ضیاء الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عطاء المنعم نام تجویز کیا۔ ۱۹۴۸ء تک اسی نام سے پکارے جاتے رہے۔

۲ جب آپ نے قرآن کریم حفظ کر لیا تو حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ اپنے بیٹے کو "حافظ جی" کہہ کر پکارتے۔ حضرت امیر شریعت کی اولاد میں آپ پہلے حافظ قرآن تھے اور پھر بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔

حضرت امیر شریعت کی وجہ سے ان کے ذاتی دوست اور حلقۂ احرار کے سبھی بزرگ اور کارکن آپ کو "حافظ جی" ہی کہتے۔ قرآن کریم کے ساتھ بے پناہ تعلق اور کثرتِ تلاوت نے آپ کو اسمِ با مسمیٰ بنا دیا تھا۔

۳ شاہ جی مرحوم کے خود اپنے قول کے مطابق

"میں خیر المدارس ملتان میں آخری تعلیمی سال (دورۂ حدیث) کا طالب علم تھا۔ یہ ۱۹۴۸ء کی بات ہے۔ ایک شب دار الحدیث کی چھت پر تنہا بیٹھا مطالعۂ حدیث میں مصروف تھا کہ عظیم صحابی سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے احوال زندگی مطالعہ میں آئے۔ تو آپ کی صبر و قناعت اور ایثار و انفاق سے بھرپور شخصیت نے مجھے بے انتہا متاثر کیا۔ اثر اتنا گہرا تھا کہ مجھ پر گریہ طاری ہو گیا اور میں رات گئے تک روتا رہا۔ اسی لمحے میں نے اپنا نام "عطاء المنعم" سے بدل کر "ابوذر" اختیار کر لیا۔"

۴ اگست ۱۹۶۱ء میں اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطاء کیا تو اس کا نام "محمد معاویہ" رکھا۔ اسی نسبت سے "ابومعاویہ" کنیت اختیار کی۔ آپ نے تحریکِ تجدید اسماءِ صحابہ رضی اللہ عنہم جاری کی۔ اور پھر نام پر کنیت غالب آگئی۔ آخر عمر تک آپ اپنا نام "سید ابومعاویہ ابوذر بخاری" لکھتے رہے۔

۵ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد آپ کے استاد

حضرت مولانا خیر محمد جالندھری، مولانا محمد عبداللہ درخواستی اور مولانا محمد علی جالندھری رحمہم اللہ علیہم اجمعین نے آپ کو حضرت امیر شریعت کا جانشین نامزد فرمایا اور دستار بندی کی اس موقع پر علماء کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

آپ کو "جانشین امیر شریعت" کا لقب عطاء کیا۔ بعد ازاں مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں اور کارکنوں نے آپکو اپنا قائد منتخب کر کے "قائد احرار" کا لقب عطاء کیا۔ اور یہ دونوں القاب اکٹھے آپ کے نام کے ساتھ لکھے جاتے رہے۔

٦ حضرت امیر شریعت رحمتہ اللہ علیہ کے انتقال کے بعد جو حلقۂ احباب آپ کے قریب آیا وہ آپ کو "بڑے شاہ جی" کے نام سے یاد کرتے۔

۷ آپ کا ایک نام "عبدالصادق" بالکل غیر معروف ہے۔ اس کا پس منظر یہ ہے کہ حضرت امیر شریعت رحمتہ اللہ علیہ کے ایک بہت ہی مداح بزرگ حضرت مولانا امام غزالی تھے۔ یہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن اموی رحمتہ اللہ علیہ کے شاگرد رشید تھے اور ضلع میانوالی کے علاقہ "ٹمن" کے رہائشی تھے۔ مولانا امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ کو حضرت امیر شریعت کے ہاں بیٹے کی ولادت کا علم ہوا تو آپ نے "عبدالصادق" نام تجویز کر کے لکھ بھیجا۔ ابتداء میں خاندان کے بعض بزرگ اور آبائی گاؤں "ناگڑیاں" (ضلع گجرات) کے بزرگ حضرات اور خواتین آپ کو "عبدالصادق" کے نام سے بھی پکارتے رہے۔ ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت میں جب آپ روپوش ہو گئے تو پولیس آپ کی گرفتاری کیلئے ناگڑیاں بھی پہنچی اور ایک بوڑھی خاتون سے پوچھا کہ عطاء اللہ شاہ بخاری کا لڑکا تو یہاں نہیں دیکھا؟ اس بڑھیا نے بلا توقف کہا کہ تم "صادق حسین شاہ" کے متعلق پوچھ رہے ہو؟ پولیس والے سر پیٹ کر رہ گئے اور کہا نہیں مائی! اس نام کا ان کا کوئی لڑکا نہیں۔

قدیم احباب تو اس تفصیل سے واقف تھے مگر آج کا حلقۂ احرار ناواقف ہے۔ نقیب کی اس اشاعت خاص میں بعض مضامین میں مختلف نام درج ہیں۔ اسی الجھن کو دور کرنے کیلئے یہ تفصیل درج کرنا پڑی۔

سید عطاء المنعم

حافظ جی

سید ابوذر بخاری

اور بڑے شاہ جی......... سے مراد سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ ہے۔